نام نہاد مولائیوں، دشمن صحابہ رافضیوں، نیم رافضیوں، ڈھونگی ملنگوں اور اہل بیت اطہار وصحابہ کرام کے گستاخوں کے رد بلیغ پر مشتمل، قاضی القضاۃ فی الہند دام ظلہ، سادات کرام، علماء ومشائخ عظام ومفتیان ذوی الاحترام کی تصدیقات سے مزین ایک تفصیلی فتویٰ

مسمّٰی بنام

حکمِ نوری برہفواتِ ناری

از قلم

خلیفہ حضور تاج الشریعہ فاضل جامعہ ازہر مصر حضرت علامہ مفتی

حافظ وقاری محمد عالم رضا نوری ازہری مصباحی

استاذ ومفتی مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور ضلع بہرائچ شریف اتر پردیش

خلاصۂ فتویٰ

حضرات شیخین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کا منکر اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منافق اعتقادی کہنے والا کافر ہے۔

شائع کردہ

مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم

فخرپور ضلع بہرائچ شریف یوپی

نام کتاب .... حکمِ نوری بر ہفواتِ ناری

مرتب .... حضرت مفتی محمد عالم رضا نوری ازہری مصباحی

پروف ریڈنگ و تصحیح .... حضرت مولانا محمد زاہد رضا نوری ردولی شریف

کمپوزنگ و سیٹنگ .... مولانا نور احمد اسمٰعیلی یونیورسل پرنٹنگ پریس

طباعت باہتمام .... مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بہرائچ

سن اشاعت .... ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۰۲۴ء

تعداد اشاعت .... ۳۰۰۰ (تین ہزار)

قیمت .... دعائے خیر

(مفت ملنے کے پتے)

(۱) مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بہرائچ شریف

(۲) دارالعلوم مخدومیہ ردولی شریف فیض آباد ایودھیا

(۳) المرکز الاسلامی دارالفکر غازی نگر درگاہ روڈ بہرائچ شریف

(۴) مدرسہ اہل سنت رضائے مسعود سمری فخرپور بہرائچ شریف

(۵) تعلیمات رضا فاؤنڈیشن نگرور ضلع بہرائچ شریف

(۶) یونیورسل پرنٹنگ پریس بھلوراموڑ فخرپور بہرائچ شریف

خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ کا فیصلہ کن پیغام

عوام اہل سنت کے نام

نور جان و نور ایماں نور قبر و حشر دے بو الحسین احمد نوری لقا کے واسطے

واقف رموز و اسرار حامل لوائے ابرار خاتم الاکابر شہزادۂ رسول گل گلزار برکاتیت حضور نوری میاں علیہ الرحمۃ والرضوان رافضیت و تفضیلیت کے پرخچے اڑاتے ہوئے فرماتے ہیں :

انبیائے کرام کے بعد تمام انسانوں میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، پھر حضرت عمر، پھر حضرت عثمان پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اسی ترتیب پر خلافت واقع ہوئی۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ افضلیت خلافت کی ترتیب پر ہے غلط ہے۔ بلکہ خلافت افضلیت کی ترتیب پر ہے اور اسی طرح واقع ہے، یعنی ہر افضل دوسرے سے خلافت میں مقدم رہا، اس پر دلیل یہ ہے کہ ان کی افضلیت اسی طرح سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ پاک میں موجود تھی حالانکہ اس وقت ان میں سے کوئی خلیفہ نہیں تھا اور جب حضور کی حیات ظاہری کے بعد اسی ترتیب معلوم پر وہ حضرات خلیفہ ہوئے تو یہ بات ظاہر ہوگئی کہ خلافت افضلیت کی ترتیب پر واقع ہوئی، نہ کہ افضلیت خلافت کی ترتیب پر۔

(سراج العوارف ص ۵۳ : ۵۴ گیارہواں نور بحوالہ ماہنامہ اہل سنت کی آواز اکتوبر ۲۰۰۳)

آج کل کے نیم رافضی جو جزوی فضیلت کو کلی فضیلت کے مقابل میں بیان کرتے ہیں، اور اس سے مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی شیخین کریمین پر افضلیت ثابت کرتے ہیں اس کی تردید کرتے ہوئے تاجدار مارہرہ مطہرہ حضور نوری میاں علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں : اگرچہ متاخرین کو یہ فضل جزئی حاصل ہے لیکن فضل کلی جو کثرت ثواب اور رب الارباب سے زیادتی قرب کا دوسرا نام ہے، یہ حضرات اہل بیت اور اصحاب کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا حصہ ہے، فضل جزئی میں یہ طاقت نہیں کہ فضل کلی میں بدل جائے۔ (ایضاً)

گدائے درویشاں

محمد عالم رضا نوری ازہری مصباحی

تائید وتصدیق

شہزادۂ حضور تاج الشریعہ قاضی القضاۃ فی الہند حضور قائد ملت حضرت بابرکت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان صاحب قبلہ قادری دام ظلہ العالی
سجادہ نشین خانقاہ تاج الشریعہ وسربراہ اعلیٰ مرکز الدراسات الاسلامیۃ جامعۃ الرضا مرکز اہل سنت بریلی شریف

MARKAZI DARUL IFTA مرکزی دار الافتاء
82, Saudagaran Raza Nagar, Bareilly Sharif, U.P. Pin. 243003, (INDIA) ۸۲/سوداگران رضا نگر، بریلی شریف یوپی (الہند)

MDQ/0020/2024 باسمہ تعالیٰ 15/09/2024

آج جب کہ ہر طرف نت نئے فتنے جنم لے رہے ہیں، بدعتیں نئی نئی شکلوں میں ظاہر ہو رہی ہیں، وہابیت، غیر مقلدیت اور رافضیت تیزی کے ساتھ اپنے پیر پھیلا رہی ہے، جو خاندان کبھی سنیت کے علم بردار تھے آج وہابیت یا رافضیت کا پرچار کرتے نظر آرہے ہیں، جو خانقاہیں کبھی عظمت صحابہ پر پہرا دیتی تھی آج ان کا جو حال ہے وہ کسی صاحب بصیرت پر پوشیدہ نہیں، ایسی صورت حال میں علمائے اہل سنت کی ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں، ان پر فرض ہوجاتا ہے کہ ضروریات دین اور ضروریات اہل سنت وجماعت کے دفاع میں تقریر کریں، تحریروں کے ذریعہ عوام اہل سنت کو آگاہ کریں، گمراہوں کی گمراہیت ظاہر کریں اور جو علمائے کرام اس میں کامل مہارت رکھتے ہیں ان کی تقریریں کرائیں، ان سے تحریریں لکھوائیں اور انھیں عام کرنے کی سعی کریں۔

جو نام نہاد عالم ان سے ملتے جلتے ہیں، ان کے یہاں شادی بیاہ تک کرتے کراتے ہیں، ان کو پہلے نرمی کے ساتھ سمجھائیں، اگر مانیں تو فبہا ورنہ ان کا بائیکاٹ کریں، دین وسنیت کی نشر واشاعت میں کوشاں رہیں، عزت نفس کا کبھی سودا نہ کریں، اسی میں دین و دنیا دونوں کی بھلائی مضمر ہے، جب فتنے ظاہر ہوں، وہابیت ورافضیت پیر پھیلانے لگے تو خاموش نہ رہیں، اپنا علم ظاہر کریں ورنہ کوئی بھی عبادت قبول نہ ہوگی، حق کی نشر واشاعت کرتے رہیں، اسی پر تادم حیات قائم رہیں، بے دینوں کی بے دینی آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی، بلکہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے صلہ میں مزید بلندیاں عطا فرمائے گا۔

فقیر کے جد کریم امام اہل سنت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے پوری زندگی بدمذہبوں کی سرکوبی کی اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل اور اصحاب کی سچی محبت والفت کا درس دیا، جس کے صلہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں اہل سنت کا امام اور اعلیٰ حضرت بنا دیا، آپ فرماتے ہیں:

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

میرے والد گرامی حضور تاج الشریعہ بدر الطریقہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے پوری زندگی اعلائے کلمۃ الحق فرمایا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں شریعت کا تاجدار بنا دیا، عزیز القدر مولانا محمد عالم رضا نوری مصباحی ازہری کا فتویٰ دیکھا، اپنے موضوع پر خوب ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ موصوف کو مزید دینی خدمات کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اجمعین۔

فقیر محمد عسجد رضا قادری غفرلہ
(سجادہ نشین خانقاہ تاج الشریعہ)
درگاہ اعلیٰ حضرت، ۸۲/سوداگران، بریلی شریف
۱۴/ربیع النور ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۸/ستمبر ۲۰۲۴ء بروز بدھ

Under Management : IMAM AHMAD RAZA TRUST زیر اہتمام: امام احمد رضا ٹرسٹ، سوداگران رضا نگر، بریلی شریف
E-mail: asjadraza@markazeahlesunnat.com ای میل
www.markazeahlesunnat.com www.hazrat.org ویب سائٹ
Ph.: 91 0581 2458543 3091453 فون
Fax : 91 0581 2472166 فیکس

تائید وتصدیق

گل گلزار اشرفیت شہزادۂ غوث اعظم پیر طریقت رہبر راہِ شریعت آل رسول شہزادۂ مولائے کائنات حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ سید جامی اشرف صاحب قبلہ اشرفی الجیلانی کچھوچھہ مقدسہ وارد حال گجرات

بسمہٖ تعالیٰ و تقدس

میرے جد کریم مولائے کائنات حیدر کرار علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم ممبر شریف پر کھڑے ہو کر مجمع عام میں حضرات شیخین کریمین کی افضلیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

انہ بلغنی ان اقواما یفضّلونی علی ابی بکر و عمر ولو کنت تقدمت فیہ لعاقبت فیہ فمن سمعتہ بعد ھذا الیوم یقول ھذا فھو مفتر، علیہ حد المفتری، ثم قال ان خیر ھٰذہ الامۃ بعد نبیھا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابوبکر ثم عمر ثم اللہ اعلم بالخیر بعدہ قال وفی المجلس الحسن بن علی فقال واللہ لوسمی الثالث لسمّٰی عثمٰن.

ترجمہ: کہ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ کچھ لوگ مجھے ابوبکر وعمر پر فضیلت دیتے ہیں تو سن لو اگر میں نے پہلے سے اس جرم کی سزا مقرر کر رکھی ہوتی تو ضرور ایسا کرنے والوں کو وہ سزا دیتا لیکن آج کے بعد اگر کوئی ایسا قول کرتا ہے تو وہ مفتری اور کذاب ہے، اسے مفتری اور کذاب کی سزا دی جائے گی، (یعنی اسے اسی کوڑے مارے جائیں گے) پھر آپ نے فرمایا بیشک نبی کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر ہیں پھر اللہ خوب جانتا ہے کہ کون افضل ہے، راوی بیان فرماتے ہیں کہ اس مجلس میں امام حسن مجتبی رضی اللہ تعالی عنہ بھی موجود تھے آپ نے فرمایا کہ اگر والد گرامی تیسرا نام لیتے تو اللہ کی قسم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لیتے۔ (بحوالہ فتاویٰ رضویہ شریف کتاب الشتیٰ)

اب یہ کیسی محبت ہے کہ مولیٰ علی کو مانو اور انکی نہ مانو، امام حسن کو مانو اور انکی قسمیہ بات کو ٹھکرا دو، ایسی محبت، جھوٹی محبت ہے، یہ محبت نام نہاد مولائیوں کے منھ پر ماردی جائے گی بلکہ ان پر علی پاک

کے کوڑے برسیں گے، وہاں بھی ڈپلومہ والی سند کام نہیں آئے گی۔

نام نہاد مولائی مولا کے معنی کو لیکر آج کل خوب اچھل کود مچائے ہوئے ہیں، یہاں بھی وہی ڈپلومہ کا کمال ہے ورنہ درس نظامی کے ادنی درجہ کا طالب علم بھی بخوبی جانتا ہے کہ مولا کے متعدد معانی کتب لغت میں بیان کئے گئے ہیں، جہاں مولا آقا کے معنی میں بولا جاتا ہے وہیں غلام اور خادم کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے، مولا کا معنی محبوب، پیارا، عزیز، قریبی، اور مددگار کے بھی آتے ہیں۔

قرآن مقدس میں وارد ہوا ہے :فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ. (سورۃ التحریم)

ترجمہ : بیشک اللہ مولا ہے، جبریل مولا ہیں، اور نیک وصالح مسلمان بھی مولا ہیں۔

ڈپلوموی ملا بتائیں کہ کیا یہاں مولا کا وہی معنی ہے جو وہ" من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ" میں بیان کرتے ہیں اگر ہاں تو اس سے یہ لازم آتا ہے کہ جبریل اور نیک صالح مسلمان سب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے افضل واعلی ہیں معاذ اللہ رب العالمین، اس لئے ماننا پڑے گا کہ مولا کا معنی اپنی طبیعت سے مقرر نہیں کیا جائے گا بلکہ شریعت کے معیار پر مولا کے معانی میں جو معنی کھرا اترے گا وہ معنی "من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ" میں لیا جائے گا اور وہ معنی ہے محبوب، پیارا اور عزیز وغیرہ۔

ہم سچے سادات کرام کا مذہب وہی ہے جو ہمارے آباء واجداد کرام کا تھا، ہمارے اجداد نے ہمیں یہی درس دیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پاک سے سچی الفت ومحبت یہی ہے کہ ہم جہاں اہل بیت اطہار سے اٹوٹ محبت کریں وہیں آپ کے جملہ اصحاب سے بھی سچی الفت رکھیں، انہیں خیر اور بھلائی سے یاد کریں، ان کے درمیان جو مشاجرات ہوئے ان میں ہرگز نہ پڑیں یہ سب سے اسلم طریقہ ہے، اسی کی ترجمانی کرتے ہوئے امام اہل سنت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ فرماتے ہیں:

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور　　نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

جس بد بخت نے خلفائے ثلاثہ کی خلافت کا انکار کیا ہے اور انہیں سیاسی خلیفہ بتایا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منافق کہا ہے وہ ناری ہے، رافضی اور تبرائی ہے، اہل سنت وجماعت سے

اس کا کچھ علاقہ نہیں۔

اس حوالے سے تارک السلطنت شاہ شاہان طریقت قدوۃ الکبراء اوحد الدین والدنیا غوث العالم محبوب یزدانی میر کبیر مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی سامانی نور بخشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تصنیف لطیف رسالہ قبریہ میں صاف صاف الفاظ میں اپنا عقیدہ اجاگر کیا ہے جس کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔

میرے برادران احباب اور اصحاب کو معلوم ہو کہ میں (اشرف سمنانی) اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتا ہوں اور اسلام کے احکام کا پابند ہوں میرا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین تمام مسلمین و تابعین سے افضل تھے اور اصحاب یعنی اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سب سے افضل و اعلی حضرت ابو بکر ان کے بعد حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت مولی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین میرے فرزندوں اور معتقدوں کو معلوم ہو کہ میرا یہی عقیدہ تھا یہی ہے اور یہی ابد تک رہے گا جس شخص کا یہ اعتقاد نہ ہو وہ گمراہ اور زندیق ہے (رد روافض تعلیمات مخدوم اشرف کی روشنی میں ص ۲۴)

الحمد للہ جو عقیدہ میرے جد کریم حضور محبوب یزدانی کا ہے وہی عقیدہ فقیر اشرفی کا ہے بلکہ پوری جماعت اہل سنت کا بھی وہی عقیدہ ہے۔فقیر اشرفی حضرت مولانا مفتی محمد عالم رضا نوری ازھری مصباحی صاحب کے فتوی کی حمایت کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ مولا تبارک وتعالیٰ حضرت مفتی صاحب قبلہ کو مزید بدمذہبوں کے رد و طرد کی توفیق رفیق عطا فرمائے اور پوری جماعت اہل سنت کو فتنہ وہابیت ،دیوبندیت، قادیانیت، رافضیت ،ناصبیت ،خارجیت، بالخصوص نام نہاد مولائیت اور دیگر سوفسطائی فرقوں کی شرانگیزیوں و دسیسہ کاریوں سے محفوظ و مامون فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ وصحبہ افضل الصلوۃ واکرم التسلیم۔

سید جامی اشرفی الجیلانی میرانی

ولی عہد آستانہ عالیہ سرکار شاہ میراں و ناظم اعلی جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم وشاہ میراں پبلک اسکول (انگلش میڈیم) اشرف نگر کھمبات شریف گجرات انڈیا

۱۶ / ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

تائید وتصدیق

آل نبی اولاد مولا علی گل گلزار واحدی چشم و چراغِ طیبی امین مسند تاجدار بلگرام حضرت علامہ ومولانا سید شاہ میر سہیل میاں صاحب قبلہ واحدی سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ طیبیہ بلگرام شریف

بسمہٖ تعالیٰ وتقدس

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

فقیر کے جد کریم حضور سیدی میر عبد الواحد بلگرامی علیہ الرحمۃ والرضوان بارگاہ رسالت میں مقبول کتاب سبع سنابل شریف میں فرماتے ہیں : اے سچے دل سے ایمان لانے والے شریعت کے تین اصول ہیں۔قرآن شریف ، حدیث شریف اور متقدمین کا اجماع اور اصول شریعت میں مہارت رکھنے والوں کا قیاس بھی ان تینوں سے ملا ہوا ہے، تو تُو اگر ان تینوں سے قدم باہر نکالے گا تو دین اور اسلام کے راستوں سے الگ جا پڑے گا۔اہل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ نبیوں کے بعد دوسری تمام مخلوق سے بہتر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ان کے بعد حضرت عمر فاروق، ان کے بعد حضرت عثمان ذو النورین اور انکے بعد حضرت علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں اور ان سب کے بعد وہ لوگ ہیں جو عشرہ مبشرہ میں باقی بچتے ہیں۔(سنبلہ ۱)

اس طرح آپ نے اپنی اس مقبول ترین کتاب کے پہلے سنبلہ میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ ایمان وعقیدے کے متعلق گفتگو فرمائی ہے جس کا خلاصہ اور نتیجہ یہی ہے کہ حضور سید عالم ﷺ کی آل اور اصحاب دونوں سے سچی محبت جزو ایمان ہے ان کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والا ناصبی اور رافضی ہے ، جو بد بخت حضرات شیخین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت صادقہ کا انکار کرتا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کو منافق اعتقادی مانتا ہے وہ بلا شبہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہے، فقیر عزیز القدر مولانا محمد عالم رضا نوری ازھری مصباحی کے فتوے کی تائید وتوثیق کرتا ہے اور دعا کرتا ہے مولی تبارک وتعالی موصوف کو مزید دینی خدمات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

فقیر واحدی بلگرام شریف
۱۶/ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

تائید وتصدیق

فخر سادات آل نبی اولاد مولیٰ علی گل گلزار قادریت حضرت علامہ ومولانا

سید شاہ غیاث میاں صاحب قبلہ ترمذی سجادہ نشین خانقاہ محمدیہ کالپی شریف

بسمہٖ تعالیٰ وتقدس

دے محمد کے لئے روزی کرا احمد کے لئے

خوان فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

فقیر قادری جس عظیم خانقاہ سے وابستہ ہے اس خانقاہ کا وہی پیغام ہے جو امام اہل سنت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا فرمان ہے۔

امام اہل سنت قدس سرہ فرماتے ہیں :

"فرق مراتب بیشمار، حق بدست حیدر کرار، مگر معاویہ بھی ہمارے سردار، طعن ان پر کار فجار۔"

لہٰذا جس نام نہاد مولائی نے صحابی رسول، کاتب وحی، خال المومنین حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منافق اعتقادی کہا ہے وہ پکا رافضی تبرائی ہے، عوام اہل سنت اس سے دور ونفور رہیں، اس کے جلسے جلوس میں ہرگز شریک نہ ہوں، اور نہ ہی ایسوں کے لئے اپنے دل میں کسی قسم کی کوئی جگہ رکھیں، بلکہ ان کی صحبت کو دنیوی آگ سے زیادہ خطرناک جانیں کہ دنیوی آگ ہمارے خرمن حیات کو جلاتی ہے جبکہ ان کی صحبت متاع دین وایمان کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔

عزیز مکرم حضرت مولانا محمد عالم رضا نوری ازھری مصباحی استاذ ومفتی مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بھرائچ شریف نے نام نہاد مولائیوں کے رد بلیغ پر ایک طویل فتویٰ رقم فرمایا ہے، فقیر کالپی اس فتویٰ کی تائید وتوثیق کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ موصوف کو مزید قلمی جہاد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

فقیر قادری

سید غیاث الدین ترمذی کالپی شریف

۱۶/ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

تائید وتصدیق

شہزادۂ رسول مجاہد سنیت ناشر مسلک اعلیٰ حضرت صاحب فضیلت حضرت علامہ

سید شاہ محمد سلیم باپو صاحب قبلہ قاضی اسلام بیڑی جام نگر گجرات

نحمدہ و نصلی و نسلم علی حبیبہ الکریم

اللہ جل مجدہ الکریم کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں سچا مسلمان بنایا اور حضور اکرم ﷺ اور آپ کی آل اور اصحاب کی سچی محبت والفت ہماری گھٹی میں پلائی اور ہمیں امام اہل سنت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے مسلک سے وابستگی عطا فرمائی، آپ کا مسلک مہذب یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی شان ارفع واعلی میں ادنی گستاخی کفر ہے اور آپ کی آل اور اصحاب پر زبان طعن دراز کرنا بدمذہبی اور گمراہی ہے۔

اسی لئے ہم اہل سنت وجماعت کا یہ وطیرہ ہے کہ ہم جہاں مصطفی جان رحمت ﷺ کی آل سے ٹوٹ کر پیار کرتے ہیں وہیں آپ کے جملہ اصحاب سے بھی غایت درجہ الفت ومحبت رکھتے ہیں، جہاں مولائے کائنات حیدر کرار حضرت علی مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم ہماری آنکھوں کے تارے ہیں وہیں سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی ہمارے لئے لائق تعظیم وتکریم ہیں، مولائے کائنات حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والا ہمارے نزدیک ناصبی اور خارجی ہے وہیں سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برا کہنے والا، انہیں منافق اعتقادی ماننے والا ہمارے نزدیک پکا رافضی، تبرائی ہے۔

فقیر قادری عزیز مکرم حضرت مولانا محمد عالم رضا نوری ازھری مصباحی استاذ ومفتی مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخر پور بھرائچ شریف کے فتویٰ مبارکہ کی تائید وتوثیق کرتا ہے اور پروردگار عالم کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے کہ وہ مفتی صاحب کو مزید خدمت دین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ الصلوۃ والتسلیم

دعا گو

سید سلیم باپو قاضئ شرع بیڑی جام نگر، گجرات

۱۵ر ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

تائید و تصدیق

مناظر اہل سنت، سیف رضا، عطائے حضور شیر بیشہ سنت حضرت علامہ عبد المصطفی صاحب قبلہ صدیقی حشمتی

دام ظلہ العالی بانی و سربراہ اعلی دار العلوم مخدومیہ ردولی شریف ضلع ایودھیا فیض آباد

حامدا و مصلیا و مسلما

کلک رضا ہے خنجر خونخوار برق بار　　اعداء سے کہدو خیر منائیں نہ شر کریں

قرن اول سے لیکر اب تک علمائے خیر علمائے اہل سنت و جماعت اور صوفیاء کرام نے ہمیشہ جہاں اہل بیت اطہار سے سچی الفت و محبت کا درس دیا ہے وہیں جملہ صحابہ کرام کو خیر اور بھلائی سے یاد کیا ہے اور اسی کی تعلیم فرمائی۔

فقیر کے پیر و مرشد مظہر اعلیٰ حضرت حضور شیر بیشہ اہل سنت امام المناظرین غیظ المنافقین علامہ حشمت علی خان علیہ الرحمۃ و الرضوان نام نہاد مولائیوں، جھوٹے ملنگوں، نیم رافضیوں، تبرائیوں، جان بشر کا ڈھونگ رچانے والوں کی بیخ کنی کرتے ہوئے نعرہ زن ہیں:

سنیم من نعرۂ اللہ اکبر می زنم　　دم ز بوبکر و عمر عثمان و حیدر می زنم

مگر آج کچھ نام نہاد مولوی اہل سنت کا لبادہ اوڑھ کر رافضیت پھیلا رہے ہیں اور منہ بھر بھر کر صحابہ کرام و دیگر بزرگان دین کو گالیاں دیتے ہیں، عزیز مکرم خلیفہ حضور تاج الشریعہ مفتی محمد عالم رضا نوری ازھری نے ایسے ہی نام نہاد مولائیوں کا رد بلیغ کرتے ہوئے ایک طویل اور بسیط فتوی لکھا ہے، جسے فقیر حشمتی نے دیکھا، اپنے موضوع پر دلائل و براہین سے مزین پایا، فقیر حشمتی اس فتویٰ کی مکمل تائید و توثیق کرتا ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ عوام اہل سنت کو اس فتویٰ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور موصوف کو مزید دینی خدمات انجام دینے کی توفیق مرحمت فرمائے آمین۔

فقیر حشمتی

عبد المصطفےٰ صدیقی حشمتی

۱۵ / ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

تائید وتصدیق

بقیۃ السلف عمدۃ الخلف قاضی شرع ضلع بھرائچ حضرت علامہ مفتی محمد صدیق حسن صاحب قبلہ قادری بانی و سربراہ اعلی المرکز الاسلامی دار الفکر غازی نگر درگاہ روڈ بہرائچ شریف

حامدا و مصلیا و مسلما

اہل سنت و جماعت کا یہ متفقہ عقیدہ ہے کہ جو ترتیب افضلیت ہے وہی ترتیب خلافت بھی ہے یعنی انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب میں افضل و اعلی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، پھر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب میں افضل و اعلی ہیں، پھر حضرت ذوالنورین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب میں افضل و اعلی ہیں اور پھر سارے صحابہ میں سب سے افضل و اعلیٰ حضرت مولائے کائنات حیدر کرار علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، جو اس ترتیب افضلیت اور اسی ترتیب پر خلافت کو نہ مانے وہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہے۔ اور یہ عقیدہ کوئی آج کا نیا عقیدہ نہیں ہے بلکہ یہ عقیدہ صحابہ کرام سے نقلا بعد نقل ہم تک متواتر اپہونچا ہے۔

اسی طرح اہل سنت و جماعت کا یہ بھی متفقہ عقیدہ ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخلص صحابی ہیں، آپ کی یا کسی دوسرے صحابی کی توہین ہرگز جائز نہیں بلکہ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جو کسی صحابی کی توہین کرے وہ زندیق ہے، لہذا جس بدبخت نے حضرات شیخین کریمین رضی اللہ تعالی عنھما کی خلافت صادقہ کا انکار کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منافق اعتقادی کہا ہے وہ زندیق ہے، رافضی ہے، غالی شیعہ ہے، اہل سنت و جماعت سے اسکا کچھ علاقہ نہیں، بلکہ حق تو یہ ہے کہ وہ عند الفقہاء کافر ہے۔

فقیر قادری حضرت مولانا مفتی محمد عالم رضا نوری ازھری مصباحی صاحب کے فتوی کی مکمل تائید و توثیق کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ مولا تبارک وتعالیٰ مفتی صاحب کو مزید بد مذہبوں کے رد وطرد کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین بوسیلۃ سیدنا ومولانا محمد خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الفقیر

ابوالحسن محمد صدیق حسن قادری، بہرائچ شریف

۱۷/ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

ھدیہ تبریک

بحمدہٖ تعالیٰ و تقدس

ماحیِ رفض و تفضیل و نَصب و خُروج　　　　حامیِ دین و سنت پہ لاکھوں سلام

زیر نظر فتویٰ میرے کرم فرما استاذ خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد عالم رضا نوری ازھری مصباحی فاضل کلیۃ اللغۃ العربیۃ جامعہ ازھر مصر قاھرہ کے قلم حق رقم کا رقم کردہ ہے، آپ کے ذکر کردہ دلائل و براہین اپنے موضوع پر نا قابل انکار حقیقت ہیں، جس سے صرف کور چشم ہی صرف نظر کر سکتا ہے، راقم الحروف عرصہ دراز سے اس بات کا مشاہدہ کرتا آرہا ہے کہ استاذ مکرم جس موضوع پر گفتگو کرتے ہیں اسے نہ صرف نبھاتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کے کسی گوشے کو تشنہ نہیں چھوڑتے ہیں، میرے دعوی کی دلیل دیکھنا ہو تو زیر نظر فتوی مبارکہ کو ایک بار ضرور مطالعہ فرمائیں حقیقت آشکار ہو جائے گی۔

استاذ مکرم پچھلے دس سالوں سے قصبہ فخر پور کے مرکزی ادارہ مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم میں درس اور فتوی نویسی کے فرائض انجام دے رہے ہیں، آپ جہاں بہترین مدرس ہیں وہیں آپ کے خطابات بھی بڑے دھوم دھام سے سنے جاتے ہیں، آپ نڈر اور بیباک خطیب بھی ہیں، وہابیوں، دیوبندیوں، رافضیوں اور نیم رافضیوں کے لئے ہمیشہ شمشیر برہنہ رہتے ہیں، آپ اول دن سے قصبہ فخر پور سے متصل ایک گاؤں سے اٹھنے والے رافضی فتنے کی سرکوبی کرتے نظر آرہے ہیں، زیر نظر فتوی اور اس پر سادات کرام، علماء و مشائخ عظام کی تصدیقات حاصل کرنا پھر اسے عوام اہل سنت تک پہنچانا بھی اسی سلسلے کی ایک مضبوط کڑی ہے۔ میں اس کارہائے نمایاں پر استاذ مکرم کو ھدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ استاذ مکرم کا سایہ صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر قائم و دائم رکھے۔ آمین بجاہ سیدنا و مولانا محمد خاتم النبیین و سید المرسلین صلوات اللہ وتسلیماتہ علیہ وعلیہم و علی آلہ واصحابہ اجمعین۔

فدائے اولیائے کرام

سید محمد عسجد رضا احسنی متعلم مرکز علم وفن جامعہ ازہر مصر قاہرہ

۱۶/ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

احوال واقعی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی حبیبہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ أجمعین

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے

سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

اہل سنت و جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے جملہ اصحاب لائق تعظیم وتکریم ہیں ان میں سے کسی ایک صحابی کی شان میں بھی گستاخی ہرگز جائز نہیں یہی وجہ ہے کہ جب بھی کوئی بدبخت حضور اکرم ﷺ کی ارفع واعلیٰ شان میں یا آپ کی آل پاک کی شان اقدس میں یا آپ کے کسی صحابی کی شان میں گستاخی کرتا ہے تو ایک سچا سنی صحیح العقیدہ مسلمان مضطرب ہوجاتا ہے اور اپنی بساط کے مطابق ایسے گستاخوں کو زبان وقلم کے ذریعہ جواب دینے کی کوشش کرتا ہے، گستاخیوں کی روک تھام کے لئے سعی بلیغ کرتا ہے، یہ جو مبارک فتویٰ آپ کے ہاتھ میں ہے یہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، ادھر چند سالوں سے کچھ ایسے نام نہاد مولوی رونما ہوئے ہیں جو اہل سنت و جماعت کا لبادہ اوڑھ کر، اہل بیت پاک سے جھوٹی محبت کے نام پر بدمذہبیت پھیلا رہے ہیں، عوام اہل سنت کو رافضی بنارہے ہیں، ایسے ہی نام نہاد مولویوں کی گستاخیوں اور بدعقیدگیوں کا پردہ اس مبارک فتوی میں چاک کیا گیا ہے۔

آج سے چند سال پہلے قصبہ فخرپور کی مرکزی درسگاہ مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم میں جب راقم الحروف بغرض تدریس حاضر ہوا تو ایک نام نہاد مولوی کو سنیت کا لبادہ اوڑھ کر رافضیت پھیلاتے ہوئے پایا، تو اس سے کثیر عوام اہل سنت کی موجودگی میں بالمشافہ گفتگو کی، اس نے چند اصولی مسائل میں اہل سنت و جماعت سے اپنا اختلاف ظاہر کیا، افضلیت شیخین کریمین کا انکار کیا، ابو طالب کو مومن بتایا، سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لائق تعظیم وتکریم ماننے سے انکار کیا جس پر راقم الحروف نے فتاوی رضویہ شریف و دیگر کتب معتمدہ سے اہل سنت و جماعت کے موقف کو اس کے سامنے رکھا، جس پر اس نے اپنی

نفرتوں کا اظہار کیا، اللہ سلامت رکھے آل نبی اولاد مولی علی حضرت بابرکت حافظ وقاری سید محمد اصغر اشرفی صاحب قبلہ کو کہ علمائے اہل سنت کے اقوال سے اسکی نفرتیں دیکھ کر آپکا خون علی جوش میں آگیا اور بارعب انداز میں وہ پھٹکار لگائی کہ اس نام نہاد مولائی کی بولتی بند ہوگئی، اور اس کے قلب وجگر میں ایسا ڈر سمایا کہ توبہ پر آمادہ ہوگیا، توبہ کی، مگر توبہ پر قائم رہنے کی توفیق نہ ملی اور مزید گمراہیوں کے دلدل میں پھنستا چلا گیا، نوبت بایں جا رسید کہ حضرت مولانا حافظ وقاری محمد حسیب صاحب قبلہ رضوی پرنسپل مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بھرائچ شریف نے علی الاعلان عرس سراپا قدس حضرت طیب شاہ علیہ الرحمۃ والرضوان میں اس نام نہاد مولوی کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا، اور اسکی گمراہیوں کا پردہ چاک کرنے کے لئے قصبہ فخر پور اور اطراف میں متعدد جلسے کئے، جس میں علمائے اہل سنت وعلمائے مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخر پور نے اسکا رد بلیغ کیا اور آج بھی جب بھی کوئی محفل قائم ہوتی ہے تو اس میں ایسے نام نہاد مولائیوں کا پرزور رد کیا جاتا ہے۔

ابھی چند دنوں پہلے شہر بنگلور میں کچھ نام نہاد مولائی علمائے اہل سنت سے مناظرہ کرنے کے لئے پہونچ گئے جس میں یہ نام نہاد مولوی بھی شامل تھا، شرائط مناظرہ کی مجلس میں ہی جو ان نام نہاد مولائیوں کی درگت بنی، اور ان کی علمیت کا جنازہ جو دھوم دھام سے نکلا وہ کسی بھی صاحب بصیرت پر پوشیدہ نہیں، شہر بنگلور کی اس نشست کے بعد قصبہ فخر پور کے عوام اہل سنت کی طرف سے ایک استفتاء آیا، راقم الحروف اس کا جواب مختصر الکھ رہا تھا کہ بعض مخلص احباب نے مشورہ دیا کہ جواب تفصیلی اور عام فہم لکھا جائے تاکہ عوام وخواص دونوں کے لئے یکساں سودمند ہو اور اس پر علمائے اہل سنت ومفتیان ذوی الاحترام سے تصدیقات بھی لیجائیں پھر کتابی شکل میں شائع بھی کیا جائے اس لئے احباب کی خواہش پر قلم کا رخ اجمال سے تفصیل کی طرف موڑ دیا گیا، اور اب یہ تفصیلی فتویٰ آپ کے ہاتھ میں ہے۔

فقیر راقم الحروف ان تمام قابل صد تکریم مفتیان کرام وعلمائے ذوی الفخام کا صمیم قلب سے شکر گذار ہے جنہوں نے اپنا قیمتی وقت عنایت فرما کر فتوی کو ملاحظہ فرمایا اور تصدیق وتصویب فرمائی، اور

ان سادات کرام اور مشائخ عظام کا ممنون ہے جنہوں نے فتویٰ کی تائید کے ساتھ دعائیہ کلمات سے نوازا ،اللہ تبارک وتعالی سادات کرام ومشائخ عظام اور علمائے ذوی الاحترام کے سایہ عاطفت کو سلامت رکھے اور اسی طرح بدمذہبوں کے ردوطرد میں حظ وافر عطافرمائے،علماء ومشائخ کی تائیدات وتصدیقات حاصل کرنے میں سنی دنیا کے ایڈیٹر ادیب شہیر حضرت علامہ عبدالرحیم نشتر فاروقی صاحب قبلہ اور مرکزی دارالافتاء محلہ سوداگران بریلی شریف کے مفتی محمد فخرالرضا صاحب قبلہ اور ماہر علم وفن حضرت علامہ مفتی نفیس احمد رضوی مصباحی صاحب قبلہ کی بڑی کاوشیں رہیں ، اللہ تبارک وتعالیٰ انکی کاوشوں کا بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

قصبہ فخرپور میں اسلام وسنیت ،مسلک مہذب مسلک اعلیٰ حضرت کی نشر واشاعت میں کلیدی کردارادا کرنے والی شخصیت آل نبی اولاد مولیٰ علی حضرت بابرکت حافظ وقاری سید محمد اصغر اشرفی صاحب قبلہ مدظلہ العالی سربراہ اعلیٰ مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم ومدرسہ فاطمہ گرلس کالج فخرپور کی ہے،آپ کا مطمح نظریہ ہوتا ہے کہ اسلام وسنیت،مسلک مہذب مسلک اعلیٰ حضرت کی نشر واشاعت کے لئے ایسا کام کیا جائے جو مستحکم اور پائدار ہو، زمینی سطح پر مضبوط ہو،آپ نے کئی ایسے دینی کارنامے انجام بھی دیے ہیں جو رہتی دنیا تک ان شاء اللہ العزیز یاد کئے جاتے رہیں گے،سید صاحب قبلہ کے سامنے جب اس رسالہ کی نشرو واشاعت کی بات رکھی گئی تو آپ نے خوشی ومسرت کا اظہار کیا اور فرمایا کہ کتاب کی نشر و واشاعت میں ہمارا بھی وافر حصہ رہے گا۔اللہ تبارک وتعالیٰ سید صاحب قبلہ کی خدمت دینیہ کو شرف قبولیت عطافرمائے اور مزید خدمت دین کرنے کی توفیق عطافرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین صلوات اللہ وتسلیماته علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

گدائے

اہل بیت اطہار وصحابہ کرام

محمد عالم رضا نوری ازہری مصباحی

۱۸؍ربیع النور شریف ۱۴۴۶ھ

فتویٰ مبارکہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین کہ ایک نام نہاد مولائی اپنا عقیدہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ

۱۔ خلفائے ثلاثہ سیاسی اور دنیوی خلیفہ ہیں جبکہ حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سرکار ﷺ کے سچے جانشین اور خلیفہ اول بلافصل ہیں روحانیت کے اعتبار سے، ہم تو مولائی ہیں ہمیں دنیا سے کیا غرض۔

۲۔ صحابی رسول، کاتب وحی حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ منافق عملی اور اعتقادی دونوں ہیں اور جو یہ عقیدہ نہ رکھے وہ مسلمان نہیں۔

لہٰذا دریافت طلب امور یہ ہیں کہ کیا ایسا عقیدہ رکھنے والا شخص مسلمان ہے، اسکی اقتدا درست ہے، اس سے تعلیم حاصل کرنا جائز ہے، اس کے مدرسے میں بچوں کو تعلیم دلانا جائز ہے، اسے چندہ دینا یا اسے وعظ ونصیحت اور تقریر کے لئے بلانا جائز ہے، اس سے سلام وکلام کرنا، اس کے ساتھ نشست وبرخاست کرنا جائز ہے، اس کے ساتھ کسی طرح کا معاملہ کرنا عندالشرع کیسا ہے؟ قرآن واحادیث اور معتمد ومستند علمائے کرام کے اقوال کی روشنی میں جواب دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔

المستفتی : (مولانا) محمد ارمان رضا ومسلمانان قصبہ فخرپور بہرائچ شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب۔ جس شقی القلب اور خبیث الباطن کا یہ عقیدہ ہو کہ مولائے کائنات حیدر کرار رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے خلیفہ اوّل بلافصل ہیں اور صحابی رسول، کاتب وحی حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ منافق ہیں وہ گمراہ بد دین، پکا رافضی تبرائی ہے بلکہ عندالفقہاء کافر ہے **لإنكار خلافة الشيخين و تكفير معاوية رضي الله تعالى عنهم**۔ جب تک یہ شخص اپنے اس عقیدۂ باطلہ عاطلہ خبیثہ سے سچی توبہ اور تجدید ایمان نہ کرلے اسکی اقتدا درست نہیں، نہ اس سے تعلیم حاصل کرنا جائز، نہ اسکے مدرسے میں بچوں کو تعلیم دلانا جائز، نہ اسے چندہ دینا جائز، نہ اسے وعظ ونصیحت اور تقریر کے لئے بلانا

جائز، نہ اس سے سلام وکلام کرنا جائز، نہ اس کے ساتھ نشست و برخاست کرنا جائز، بلکہ اس کے ساتھ کسی طرح کا معاملہ کرنا ناجائز وحرام ہے، اسکی صحبت زہر ہلاہل ہے جیسے ایک ذی شعور انسان زہر قاتل سے شدید نفرت کرتے ہوئے دور بھاگتا ہے ایسے ہی اس سے اہل سنت و جماعت کے ہر فرد پر دور بھاگنا لازم و ضروری ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :وَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ. اور معلوم ہو جانے کے بعد ظالموں کے پاس مت بیٹھو۔(سورۃ الانعام)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۔اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں جہنم کی آگ میں جلنا پڑے ۔(سورۃ ھود)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ.

اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں، اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔ (سورۃ التوبة)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:إنَّ اللهَ إختَارَنِي و إختَارَ لِي أصْحَابِي وسَيَجِيءُ قومٌ بعدَهُم يعيبونَهم و ينقصونَهم فَلا تُواكِلُوهُم و لا تُشَارِبُوهُم ولا تُنَاكِحُوهُم ولا تُصلّوا عليهم ولا تُصلّوا مَعَهُم.

بیشک اللہ نے سارے عالم میں مجھے منتخب فرمایا اور میرے لئے میرے صحابہ کو منتخب کیا اور عنقریب ان کے بعد ایک قوم آئے گی جو ان میں عیب نکالے گی اور انہیں برا کہے گی تو تم انکے ساتھ مت کھانا پینا، ان کے ساتھ شادی بیاہ مت کرنا نہ ان کی نماز پڑھنا نہ ان کے ساتھ نماز پڑھنا۔(کنز العمال وغیرہ)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:إذا رأيتم الذِينَ يَسُبُّون أصحابِي فَقُولُوا لَعنَةُ اللهِ علَى شَرِّكُم.

جب لوگوں کو میرے اصحاب کو گالی دیتے ہوئے دیکھو تو کہو تمہارے شر پر اللہ کی لعنت ہو۔(جامع الترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: إن الله تبارك وتعالى إختارني وإختار لي أصحابا، فجعل لي منهم وزراء وأنصارا وأصهارا، فمن سبهم فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين، لا يقبل منه يوم القيامة صرف ولا عدل۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سارے عالم میں مجھے منتخب فرمایا اور میرے لئے میرے صحابہ کو منتخب کیا تو ان میں سے کچھ کو میرا وزیر بنایا، کچھ کو انصار اور کچھ کو میرا رشتہ دار تو جس نے انہیں گالی دی، برا کہا، اس پر اللہ کی لعنت، فرشتوں کی لعنت اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، اسکا کوئی عمل قبول نہیں نہ فرض نہ نفل۔

(المستدرك على الصحيحين للحاكم النيسافوری)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: إذا ظهرت الفتن أو البدع، وسب أصحابي، فعلى العالم أن يظهر علمه، فإن لم يفعل فعليه لعنة الله، والملائكة، والناس أجمعين. جب فتنے پیدا ہوں، یا بدعتیں ظاہر ہوں، اور میرے صحابہ کو گالی دی جانے لگے تو عالم پر فرض ہے کہ اپنا علم ظاہر کرے، جس نے ایسے موقع پر اپنا فرض پورا نہ کیا، تو اس پر اللہ، فرشتوں اور پوری دنیا کی لعنت ہوگی، اللہ اسکی کسی قسم کی نفلی اور فرضی عبادت کو قبول نہیں فرمائے گا۔(ذکرہ الإمام ابو بکر الخلال فی کتاب السنة)

علمائے ذوی الاحترام فرماتے ہیں: الصحابة كلهم عدول بشر ليسوا معصومين كان الحق مع سيدنا علي رضي الله عنه فله أجران، وإجتهد سيدنا معاوية وأخطأ فله أجر، نسكت عما شجر بينهم ونلزم حدودنا ولا نتجاوز ولا نؤذي رسول الله صلى الله عليه وسلم في أصحابه ولا في أهل بيته هذا مذهب أهل السنة والجماعة.

ترجمہ: تمام صحابہ عدل وانصاف کے پیکر ہیں، بشر ہیں، معصوم نہیں، حق بدستِ حیدر کرار ہے، تو ان کے لئے دو اجر ہے، اور حضرت معاویہ سے اجتہادی خطا ہوئی تو ان کے لئے ایک ہی اجر ہے، ہمیں حکم ہے کہ ہم مشاجرات صحابہ میں خاموش رہیں، اور اپنے حدود سے تجاوز نہ کریں، ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے اصحاب

کے سلسلے میں نہ ان کے اہل بیت کرام کے سلسلے میں اذیت دیں، اور ان کو برا کہہ کرآپ کو تکلیف پہنچائیں، یہی مذہب اہل سنت و جماعت ہے۔ (عام کتب)

شرح عقائد نسفی میں ہے۔ فسبھم والطعن فیھم ان کان مما یخالف الادلة القطعیة فکفر کقذف عائشة والا فبدعة وفسق وبالجملة لم ینقل عن السلف المجتھدین والعلماء الصالحین جواز اللعن علی معاویة واحزابه۔

ترجمہ: صحابہ کرام کو گالی دینا اور ان پر لعن طعن کرنا اگر ادلہ قطعیہ کے خلاف ہے تو کفر ہے جیسے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ عابدہ زاہدہ پر تہمت لگانا، ورنہ بدعت اور فسق ہے، حاصل کلام یہی ہے کہ حضرت معاویہ اور ان کی جماعت پر لعن طعن کرنے کا جواز سلف صالحین اور علمائے مجتہدین میں سے کسی سے منقول نہیں۔

امام کردری فرماتے ہیں: من أنکر خلافة أبی بکر رضی اللہ تعالی عنه فھو کافر فی الصحیح ومن أنکر خلافة عمر رضی اللہ تعالی عنه فھو کافر فی الاصح۔ (الوجیز)

امام اہل سنت سیدی سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں: رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما خواہ ان میں سے کسی ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفۂ برحق نہ مانے کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح و فتوی کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ شریف)

شارح بخاری حضرت علامہ مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: جو شخص حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کو جہنمی اور ملعون کہے وہ اہل سنت سے خارج گمراہ بد دین ہے اس کا یہ قول منجر الی الکفر ہے بلکہ جمہور فقہا کے طور پر کفر، ان کا مسلمان اور صحابی ہونا ثابت اور انھیں جہنمی اور ملعون کہنے کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ یہ شخص انھیں مسلمان نہیں جانتا اور حدیث میں ہے: من قال لاخیه یا کافر فقد باء بھا احدھما۔ (فتاویٰ شارح بخاری جلد ۲)

اس بد بخت نے ایک عظیم المرتبت، جلیل القدر صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو منافق کہا ہے اس لئے ضروری ہے کہ پہلے منافقت اور اسکی قسمیں اور ان کے احکام کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے تاکہ اس کے اس خبیث قول کی خباثت وشاعت سمجھنے میں آسانی ہو۔

شریعت اسلامیہ میں باطن کے خلاف ظاہر کرنے کو نفاق کہتے ہیں یعنی مُخالفةُ الباطِنِ للظَّاھِرِ نِفاق کہلاتا ہے۔ اور ایسا کرنے والا منافق کہا جاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں نفاق عملی اور نفاق اعتقادی اسی طرح منافق کی بھی دو قسمیں ہیں، منافق عملی اور منافق اعتقادی۔

ا۔ منافق عملی وہ ہے جو قلبی اور لسانی دونوں اعتبار سے مسلمان ہو مگر شامت نفس کی وجہ سے ایسے کام کرتا ہو جو منافقوں کے کاموں سے مشابہت رکھتا ہو جیسے جھوٹ بولنا، نماز روزے بغیر عذر شرعی ترک کرنا، وعدہ خلافی کرنا وغیرہ۔

اس کا حکم یہ ہے کہ ایسا شخص مسلمان ہے ہاں اپنی ان قبیح حرکتوں کی وجہ سے سخت گنہگار ہے اور مستحق عذاب نار ہے۔

۲۔ منافق اعتقادی وہ ہے جو صرف زبان سے اسلام کا اظہار کرتا ہو مگر اپنے قلب میں کفر چھپائے ہو۔

اس کا حکم یہ ہے کہ یہ شخص کافر و مرتد ہے اگر بے توبہ مرجائے تو جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ڈالا جائے گا۔ قال اللہ تعالیٰ :إن المنافقین فی الدرك الاسفل من النار۔ (سورۃ النساء)

قال الامام الترمذیُّ فی تعلیقِه علی حدیثِ :(أربعٌ من کُنَّ فیه کان مُنافِقًا ...) :إنَّما معنی هذا عند أهل العِلم :نفاقُ العَمَلِ، وإنَّما نفاقُ التکذیبِ علی عهدِ رَسولِ اللهِ صلَّی اللهُ علیه وسلَّم. هکذا رُوِیَ عن الحسنِ البصریِّ شیءٌ من هذا؛ أنَّه قال: النِّفاقُ نفاقان، نفاقُ العَمَلِ ونِفاقُ التَّکذیبِ. (سنن الترمذی)

وقال الامام ابنُ العربی :(النِّفاقُ هو إظهارُ القَولِ باللِّسانِ أو الفِعلِ، بخلافِ ما فی القَلبِ مِن القَولِ والاعتقاد وله قِسمانِ: أحدُهما :أن یکونَ الخَبَرُ أو الفِعلُ فی

توحیدِ اللہِ وتصدیقِہ، أو یکونَ فی الأعمالِ، فإن کان فی التوحیدِ کان صریحًا، وإن کان فی الأعمالِ کانت معصیةً۔ (بحوالہ عارضۃ الاحوذی)

وقال الامام ابنُ کثیرٍ :النِّفاقُ ھو إظھارُ الخیرِ وإسرارُ الشَّرِّ، وھو أنواعٌ اعتقادیٌّ، وھو الذی یخَلِّدُ صاحِبَہ فی النَّارِ، وعَملیٌّ، وھو من أکبرِ الذُّنوب۔

(تفسیر ابن کثیر)

وقال الامام ابنُ حَجَرٍ العسقلانی :النِّفاقُ لغةً :مخالَفةُ الباطِنِ للظَّاھِرِ، فإن کان فی الترکِ اعتقادُ الإیمانِ فھو نفاقُ الکُفرِ، وإلّا فھو نفاقُ العمَلِ، ویدخُلُ فیہ الفِعلُ والترکُ، وتتفاوتُ مراتِبُہ۔ (فتح الباری)

وقال الامام ابنُ رجب الحنبلی :النِّفاقُ الأکبرُ وھو أن یُظھِرَ الإنسانُ الإیمانَ باللہِ وملائکَتِہ و کُتُبِہ ورُسُلِہ والیَومِ الآخِرِ، ویُبطِنَ ما یناقِضُ ذلک کُلَّہ أو بعضَہ، وھذا ھو النِّفاقُ الذی کان علی عھدِ رَسولِ اللہِ صلَّی اللہُ علیہ وسلَّم، ونزل القُرآنُ بذَمِّ أھلِہ وتکفیرِھم، وأخبر أنَّھم فی الدَّرکِ الأسفَلِ من النَّارِ (جامع العلوم والحکم)

صفة النفاق وذم المنافقین للعلامة الفریابی میں ہے :النفاق ینقسم إلی قسمین اعتقادی وعملی فالأول ھو أن یظھر الإسلام بلسانہ أوعملہ ویبطن الکفر وھذا مخرج من الملة . والثانی العملی وھو أن یعمل عمل أھل النفاق کالکذب وخلف الوعد والخیانة، والفجور فی الخصومة فإذا کان صاحبہ لا یبطن الکفر فھذا غیر مخرج من الإسلام ولکنہ کبیرة وصفات رذیلة یحرم علی المسلم أن یتخلق بھا أعاذنا اللہ وإیاکم من ذلک.

اس سلسلے میں سب سے اہم بات جو ہمیشہ ذہن و دماغ میں بسائے رکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ

حضور اکرم ﷺ کے عہد ظاہری کے بعد اب کسی مومن پر منافق اعتقادی کا حکم نہیں لگایا جاسکتا کیونکہ یہ ایک مخفی اور چھپی ہوئی شئی پر حکم لگانا ہے جو کہ صرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص تھا، اللہ تبارک وتعالیٰ آپ پر لوگوں کے دلوں کے حالات منکشف فرما دیتا تھا، رہا اب تو اب صرف اسلام ہے یا صرف کفر۔

صحیح بخاری شریف میں ہے: عن حذيفة قال :إنما كان النفاق على عهد النبي صلى الله عليه وسلم، فأما اليوم فإنما هو الكفر بعد الإيمان۔ (کتاب الفتن)

علامہ علی قاری علیہ رحمۃ الباری عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے اس فرمان کی تشریح و توضیح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ذهب النفاق، وإنما كان النفاق على عهد رسول الله عليه السلام، ولكنه الكفر بعد الإيمان، فإن الإسلام شاع وتوالد الناس عليه، فمن نافق بأن أظهر الإسلام وأبطن خلافه فهو مرتد۔ (عمدۃ القاری)

ترجمہ : نفاق ختم ہو چکا ہے کیونکہ نفاق کا حکم صرف حضور اکرم ﷺ کے عہد پاک تک تھا اور اب تو ایمان لانے کے بعد صرف کفر ہی ہے نفاق نہیں کیونکہ اسلام شائع و ذائع ہو چکا ہے لوگ جوق در جوق اس میں داخل ہو چکے ہیں لہذا اگر کسی نے منافقت کی، کہ اسلام تو ظاہر کیا مگر اسکے خلاف کو دل میں چھپائے رکھا تو وہ مرتد ہے۔

اس تفصیل سے یہ بات اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ اس بدزبان نے جو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر منافق اعتقادی ہونے کا حکم لگایا ہے وہ حکم ہی سرے سے باطل و عاطل اور غیر مسموع ہے کیونکہ اس کا حکم سرکار کے ظاہری عہد پاک کے بعد کسی مومن اور مسلمان پر لگایا ہی نہیں جاسکتا۔

نیز جس شخص پر منافق اعتقادی کا حکم لگایا جائے گا وہ شخص ہرگز مومن اور مسلمان نہ رہے گا بلکہ اسکا شمار کفار و مرتدین کے زمرے میں ہوگا، گویا کہ یہ بدزبان حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو کافر و مرتد مانتا ہے تبھی تو ان پر منافق اعتقادی ہونے کا حکم لگا رہا ہے۔

اور اسکا یہ عقیدہ ایسا گستاخانہ عقیدہ ہے کہ اس میں نہ صرف ایک جلیل القدر صحابی رسول کی توہین

ہے بلکہ اس میں اللہ جل مجدہ الکریم کی اور اس کے رسول معظم ﷺ کی بھی توہین ہے کہ اللہ تبارک وتعالی نے سارے منافقین کا بھانڈا تو پھوڑ دیا مگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی منافقت چھپائے رہ گیا، گویا کہ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ وہ بھی منافق ٹھہرا۔ اور رسول کریم ﷺ کی توہین یہ ہے کہ آپ نے ایک منافق کو ھادی اور مھدی کہا اس کے لئے دعائیں کیں اسے قرآن پاک لکھنے کے لئے مقرر کیا۔ نیز اس میں قرآن پاک کی بھی توہین ہے کہ قرآن پاک کو ایک منافق اعتقادی یعنی کافر و مرتد نے معاذ اللہ لکھا ہے تو اس پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا، نیز عدل وانصاف کے پیکر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بھی توہین ہے کہ انہوں نے ایک مرتد کو شام کا گورنر مقرر فرمایا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی بھی توہین ہے کہ انہوں نے امیر معاویہ کو اپنے دور خلافت میں معزول نہ کیا بلکہ گورنری کے عہدے پر برقرار رکھا، رافضیت کا یہ فضلہ خور یہ بھی نہ جان سکا کہ یہ عقیدہ کتنا گندہ عقیدہ ہے کہ اس سے جہاں خدا اور رسول جل وعلا و ﷺ اور آپ کے اصحاب کی توہینیں ہو رہی ہیں وہیں خود حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کی بھی عظمتیں تار تار ہو جاتی ہیں کہ انہوں نے ایک مرتد سے صلح کی، ان کے نذرانے قبول کئے بلکہ مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی ذات اس عقیدے کی وجہ سے کس قدر مجروح ہوتی ہے، اسے پتہ نہیں۔ آپ فرماتے ہیں: قتلایَ وقتلیٰ معاویۃ کلاھما فی الجنۃِ کہ میری طرف سے شہید ہونے والے اور معاویہ کی طرف سے شہید ہونے والے دونوں جنتی ہیں۔ ایک منافق کی طرف سے لڑنے والے جنتی کیسے ہو سکتے ہیں، یہ رافضیت کا فضلہ خور ہی بتائے گا۔

نیز نہج البلاغہ میں آپ کا یہ قول بھی منقول ہے: والظاھر ان ربنا واحد ونبینا واحد ودعوتنا فی الإسلام واحدۃ لا نستزیدھم فی الإیمان باللہ والتصدیق برسولہ ولا یستزیدوننا. آپ فرماتے ہیں: حقیقت یہ ہے کہ ہمارا اور معاویہ کا پروردگار ایک ہے، ہمارا نبی بھی ایک ہے، اسلام کے سلسلے میں ہماری دعوتیں بھی ایک ہیں، نہ ہم ان سے اللہ ورسول کی تصدیق میں زیادہ ہیں اور نہ وہ ہم سے زیادہ۔ (خطبہ ۵۷)

امام اہل سنت سیدی سرکار اعلی حضرت قدس سرہ فرماتے ہیں :اما عند أهل الحق فاستقامة الخلافة للامير معاوية رضى الله عنه من يوم صلح السيد المجتبى صلى الله على جده الكريم وأبيه وعليه وعلى أمه وأخيه وسلم وبه ظهر أن الطعن على الامير معاوية رضى الله تعالى عنه طعن على الامير المجتبى بل على جده الكريم صلى الله تعالى عليه وسلم بل على ربه عز وجل فإن تفويض أزمة المسلمين بيد من هو كذا و كذا بزعم الطاعنين خيانة للاسلام والمسلمين وقد إرتكبها - معاذ الله - الإمام المجتبى وارتضاها رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلّم وهو ما ينطق عن الهو إن هو إلا وحى يوحى.

ترجمہ: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا درست ہونا اہل حق کے نزدیک اسی دن سے ہے جس دن امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے صلح فرمائی اور اسی صلح سے ظاہر ہوگیا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر طعن و تشنیع کرنا درحقیقت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر طعن و تشنیع کرنا ہے بلکہ آپ کے نانا جان مصطفی جان رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر زبان طعن دراز کرنا ہے بلکہ اللہ جل مجدہ الکریم پر طعن و تشنیع کرنا ہے کیونکہ اہل اسلام کی لگام ایسے شخص کے ہاتھ میں دے دینا جو اسکا لائق نہ ہو بلکہ حضرت امیر معاویہ پر زبان طعن دراز کرنے والوں کے گمان کے مطابق ایسا ہو، ویسا ہو، حقیقت میں اسلام اور اہل اسلام کے ساتھ خیانت کرنا ہے، جسکا ارتکاب حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا، العیاذ باللہ۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے پسند کیا جبکہ آپ کی شان مبارک یہ ہے کہ اپنی مرضی سے کچھ نہیں بولتے، جو کچھ بولتے ہیں وہ وحی خدا جل وعلا ہے۔ (المعتمد المستند)

اس بدزبان نے یہ بھی بک دیا کہ جو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو منافق نہ مانے وہ بھی مسلمان نہیں، اب اسے کون بتائے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو مسلمان مانا جبھی ان کے لئے دعا کی، ھادی و مھدی کہا، کتابت وحی کے لئے مقرر فرمایا، امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم

رضی اللہ عنہ نے انہیں مومن جانا اسی لئے گورنر شام مقرر کیا، اسی بنیاد پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں برقرار رکھا، خود حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما اور ان کے والد بزرگوار مولائے کائنات حیدر کرار حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے مومن اور صحابی رسول جانا تبھی صلح فرمائی۔ اب یہ رافضیت کا فضلہ خور ان حضرات کے بارے میں کیا کہے گا، کہ یہ حضرات مومن ہیں یا کافر؟

بلکہ حضور اکرم ﷺ کے تمام صحابہ آپ کو مومن اور مخلص صحابی مانتے تھے، تابعین، تبع تابعین، ائمہ دین، مجتہدین، سلاسل حقہ کے جملہ بزرگان دین آپ کو مومن مخلص صحابی مانتے تھے، کیا وہ سب بے ایمان تھے، پھر کبار محدثین نے آپ سے ڈیڑھ سو سے زائد آحادیث مبارکہ روایت کی ہے، خصوصیت کے ساتھ صحاح ستہ کے مصنفین، امام بخاری، امام مسلم، امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان کی روایتیں قبول کی ہیں، ان کے فضائل ومناقب کے باب باندھے ہیں، ان کے فضائل میں حدیثیں نقل فرمائیں ہیں، انکو مومن اور مخلص صحابی مانا ہے، کیا یہ سب بے ایمان تھے العیاذ باللہ۔

تمام امت مُسلِمہ کے مُسلّمہ بزرگ اور مسائل دینیہ کے نامور شہنشاہ امام الائمہ، سراج الامہ، کاشف الغمہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم نے حضرت امیر معاویہ کو صحابی رسول، کاتب وحی، خال المومنین اور مومن ومسلمان مانا ہے بلکہ امام عبداللہ بن المبارک قدس سرہ سے سوال ہوا کہ خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ افضل ہیں یا صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو آپ غضب ناک ہوگئے اور ایسا تاریخی جملہ ارشاد فرمایا کہ جس نے رافضیت کے تابوت میں آخری کیل ٹھوک دی۔

آپ فرماتے ہیں:

غبار دخل فی انف فرس معاویة حین غزا فی رکاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أفضل کذا من عمر بن عبد العزیز۔

کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ناک کی وہ گرد وغبار جو سرکار دوعالم ﷺ کے ساتھ

جنگ کرتے ہوئے داخل ہوئی وہ عمر بن عبدالعزیز سے کئی گنا افضل ہے۔کیا یہ حضرات بھی مسلمان نہ تھے بلکہ العیاذ باللہ یہ بھی منافق تھے۔ (ذکرہ علی الھروی فی شرح المشکاۃ)

اس بدزبان نے بک تو دیا ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ منافق اعتقادی ہیں مگر سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ انکی منافقت ثابت کس دلیل سے کریگا، قرآن پاک سے؟ وہ تو قابل اعتبار رہا نہیں بقول اس کے کہ اسے ایک منافق اعتقادی نے لکھا ہے۔احادیث کی کتابوں سے؟ وہ سب امیر معاویہ کو مومن ماننے کی وجہ سے خود بخود غیر معتبر ہوگئیں، اقوال فقہائے مجتہدین سے؟ تو وہ بھی اسی وجہ سے غیر مستند ٹھہرے، حتی کہ ائمہ اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے روایات سے بھی اسے یہ حق حاصل نہیں رہے گا کہ کوئی روایت پیش کرے کیونکہ ان کے نزدیک بھی حضرت امیر معاویہ منافق نہیں مومن اور مخلص صحابی تھے۔اس پر سیکڑوں شواہد شاہد و ناطق ہیں مثلاً حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا دعه فانه فقیه کہ انہیں انکے حال پر چھوڑ دو کیونکہ وہ مجتہد صحابی رسول ہیں ان پر اعتراض نہ کرو۔ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا دعه فانه قد صحب النبی صلی اللہ علیه وسلم۔کہ انہیں انکی حالت پر چھوڑ دو کیونکہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔(صحیح البخاری)

ایسے ہی بدزبانوں کے لئے سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کو کافر کہا گیا اور وہ حقیقت میں کافر نہیں تو کفر اسکی طرف پلٹ آئے گا یعنی وہ خود کافر ہو جائے گا۔

مسلم شریف میں ہے :من دعا رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلك الاحار علیه. جو شخص کسی کو کافر یا دشمن خدا کہے اور وہ ایسا نہ ہو تو یہ کہنا اسی پر پلٹ آئے گا۔(کتاب الایمان)

عارف باللہ علامہ سیدی عبدالغنی بن اسمٰعیل نابلسی قدس سرہ القدسی حدیقہ ندیہ میں زیر حدیث ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:من دعا رجلا بالکفر با للہ تعالیٰ او الشرك به و کذلك بالزندقة والالحاد والنفاق الکفری۔

کسی شخص کے بارے میں کہنا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا یا شرک کیا اسی طرح زندیق، الحاد

اورنفاق کفری کی نسبت کرکے پکارا تو خود کافر ہو جائے گا۔(منقول از فتاوی رضویہ مترجم کتاب الصلوۃ)

ان نصوص سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ صحابی رسول خال المومنین حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ مومن اور مخلص صحابی ہیں، یہ بات متواتر اسلف وخلف سے منقول ومنثور ہے لہذا جو شخص حضرت امیر معاویہ کو منافق اعتقادی مانتا ہے وہ خود کافر ہے اور جہنمی کتوّں میں سے ایک کتّا ہے۔ علامہ شہاب الدین خفاجی قدس سرہٗ نسیم الریاض شرح شفائے قاضی عیاض میں اور انہیں سے نقل کرتے ہوئے مجدد اعظم سیدی سرکار اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ شریف میں فرماتے ہیں : ومن یکن یطعن فی معاویۃ فذاك کلب من کلاب الهاویۃ۔ جو شخص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی برائی کرتا ہے وہ جہنمی کتوّں میں سے ایک کتّا ہے۔

اگر یہ بدنہاد شوشہ چھوڑتے ہوئے اپنے گندے عقیدے کی یہ تاویل کرتا ہے کہ یہاں منافق عملی اور اعتقادی سے ہماری مراد خدا اور رسول اور اسلام کے حق میں منافقت نہیں ہے بلکہ مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے حق میں وہ منافق عملی اور اعتقادی ہیں تو یہ تاویل اسکی باطل وعاطل، مردود ومطرود اور عند الشرع نامسموع وغیر مقبول ہے، اسکے کفر کو ہرگز زائل کرنے والی نہیں کیونکہ یہ تاویل تصریحات فقہاء وتشریحات علماء اور منافق اعتقادی کے عرفی معنی کے خلاف ہے اور شرع کے نزدیک عرف کا تعین معنیٰ میں بڑا دخل ہے۔ واللہ تعالی أعلم وعلمہ أتم وأحکم۔

کتبہ : محمد عالم رضا نوری ازھری مصباحی

خادم درس وافتاء مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم

فخرپور بہرائچ شریف یوپی

۲۰/صفر المظفر ۱۴۴۶ھ ۲۶/اگست ۲۰۲۴ء

روز ایمان افروز وہابیت سوز

دوشنبہ مبارکہ

تصدیق کرنے والے مفتیان ذوی الاحترام وعلمائے ذوی الفخام کے اسمائے مبارکہ

شہزادۂ حضور تاج الشریعہ قاضی القضاۃ فی الھند حضور قائد ملت حضرت بابرکت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان صاحب قبلہ قادری دام ظلہ العالی سجادہ نشین خانقاہ تاج الشریعہ مرکز اہل سنت بریلی شریف

جامع معقول ومنقول حضرت علامہ مفتی قاضی شہید عالم صاحب قبلہ جامعہ نوریہ رضویہ باقر گنج بریلی شریف

استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد صغیر احمد صاحب قبلہ برکاتی دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف

ماہر علم وفن حضرت علامہ مفتی محمد عاشق حسین صاحب قبلہ قادری استاذ جامعۃ الرضا بریلی شریف

استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مفتی محمد ایوب خان صاحب قبلہ رضوی مفتی جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف

زینت فقہ وافتاء حضرت مفتی اختر حسین صاحب قبلہ علیمی دار العلوم علیمیہ جمدہ شاہی قاضی شرع سنت کبیر نگر

ماہر درس وتدریس حضرت علامہ مفتی محمد افروز عالم صاحب قبلہ رضوی جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف

جامع علوم وفنون حضرت علامہ مفتی محمد افضال صاحب قبلہ رضوی مفتی مرکزی دار الافتاء بریلی شریف

بقیۃ السلف حضرت علامہ مفتی محمد صدیق حسن صاحب قبلہ قادری المرکز الاسلامی دار الفکر بھرائچ شریف

استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مفتی شمس الدین احمد رضوی صاحب قبلہ چھوٹی تکیہ بہرائچ شریف

حضرت علامہ مفتی محمد شمیم عالم صاحب قبلہ رضوی مفتی جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ شریف

ماہر فقہیات حضرت علامہ مفتی نفیس احمد صاحب قبلہ قادری جامعہ عربیہ اہل سنت رضاء العلوم خیرانی روڈ ممبئی

مصنف کتب کثیرہ حضرت علامہ مفتی محمد شاہد علی صاحب قبلہ مصباحی مفتی المرکز الاسلامی دار الفکر بھرائچ شریف

حضرت علامہ مفتی محمد اسلم صاحب قبلہ قادری مفتی جامعہ غازیہ فیض العلوم بخشی پورہ بھرائچ شریف

ماہر درسیات حضرت علامہ محمد اسلم صاحب قبلہ رضوی صدر مدرس دار العلوم مخدومیہ ردولی شریف ایودھیا

فاضل جلیل حضرت علامہ مفتی عبد الرحمٰن صاحب قبلہ قادری جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ

خطیب شہیر فاضل بغداد نائب قاضی شہر لکھنؤ حضرت علامہ مفتی انیس عالم صاحب قبلہ سیوانی شہر لکھنؤ

حضرت مولانا حافظ وقاری ذاکر علی قادری صاحب قبلہ مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بھرائچ شریف

فخرِ فخرپور حضرت علامہ محمد حبیب صاحب قبلہ رضوی مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بھرائچ شریف

جامع علم وفن حضرت مفتی وارث علی صاحب قبلہ استاذ و مفتی دارالعلوم مسعودیہ مصباحیہ سالار گنج بھرائچ شریف

فاضل جامعہ ازہر مصر حضرت مولانا محمد سبطین رضا صاحب قبلہ ازہری دارالعلوم مسعودیہ مصباحیہ بھرائچ

ماہر زبان حضرت علامہ قمر الدین صاحب قبلہ رضوی جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ شریف

فاضل جلیل حضرت علامہ ضیاء الدین حسن صاحب قبلہ جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ شریف

فاضل جلیل حضرت علامہ مفتی ابوحنظلہ محمد بلال انور صاحب قبلہ مرکزی دارالافتاء سوداگران بریلی شریف

فاضل جلیل حضرت علامہ مفتی غلام مصطفیٰ صاحب قبلہ قادری مفتی مرکزی دارالافتاء محلہ سوداگران بریلی شریف

فاضل جلیل حضرت علامہ مفتی محمد فخر الرضا صاحب قبلہ قادری مفتی مرکزی دارالافتاء محلہ سوداگران بریلی شریف

فاضل جلیل حضرت مولانا محمد کوثر علی رضوی صاحب قبلہ مرکزی دارالافتاء بریلی شریف

فاضل جلیل حضرت علامہ عطا محمد صاحب قبلہ مصباحی استاذ الجامعۃ الغوثیہ اترولہ بلرامپور

فاضل جلیل حضرت مولانا محمد زاہد رضا نوری ثقافی استاذ دارالعلوم مخدومیہ ردولی شریف فیض آباد ایودھیا

فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا محمد منظور احمد صاحب قبلہ مصباحی برکاتی مدرسہ اشرف العلوم پورہ گوہرا امیٹھی

فاضل جلیل حضرت مولانا محمد ضیاء الرحمٰن صاحب قبلہ علیمی استاذ مدرسہ اشرف العلوم پورہ گوہرا امیٹھی

فاضل جامعہ ازہر مصر حضرت مولانا امام الدین صاحب قبلہ قادری ازہری پڈرونہ کشی نگر

فاضل جلیل حضرت مولانا محمد شاکر حسین صاحب قبلہ قادری استاذ دارالعلوم عطائے رسول امیٹھی

فاضل جلیل حضرت مولانا محمد نظام الدین صاحب قبلہ استاذ مدرسہ اشرف العلوم پورہ گوہرا امیٹھی

فاضل جلیل حضرت مولانا محمد حید ر رضا ازہری صاحب قبلہ استاذ مدرسہ اشرف العلوم پورے گوہرا امیٹھی

فاضل جلیل حضرت مولانا عباد الرحمٰن بیگ صاحب قبلہ مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بہرائچ شریف

فاضل جلیل حضرت مولانا سید محمد رضوان صاحب قبلہ مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم فخرپور بہرائچ شریف

فاضل جلیل حضرت مولانا انور علی صاحب استاذ المرکز الاسلامی دارالفکر بہرائچ شریف

فاضل جلیل حضرت مولانا علی احمد صاحب استاذ المرکز الاسلامی دارالفکر بہرائچ شریف

عکس تصدیقات

(۹)

ہماری مراد خدا و رسول اور اسلام کے حق میں منافقت نہیں ہے بلکہ مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے حق میں وہ منافق عملی اور اعتقادی ہیں تو یہ تاویل اسکی باطل و عاطل، مردود و مطرود اور عند الشرع نامسموع و غیر مقبول ہے، اسکے کفر کو ہرگز زائل کرنے والی نہیں کیونکہ یہ تاویل تصریحات فقہاء و تشریحات علماء اور منافق اعتقادی کے عرفی معنی کے خلاف ہے اور شرع کے نزدیک عرف کا تعین معنی میں بڑا دخل ہے۔ واللہ تعالیٰ أعلم و علمه أتم و أحكم۔

کتبہ: محمد عالم رضا نوری ازہری مصباحی
خادم درس و افتاء مدرسہ اشرفیہ قادریہ معین العلوم
فخرپور بہرائچ شریف یوپی
۲۰ صفر المظفر ۱۴۴۶ھ / ۲۶ اگست ۲۰۲۴ء
روز ایمان افروز وہابیت سوز دوشنبہ مبارکہ

برکاتی دارالافتاء
زیر اہتمام

الجواب صحیح والمجیب نجیح واللہ تعالیٰ اعلم
محمد افضال رضوی
مرکزی دارالافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف

الجواب صحیح والمجیب مصیب

عبدہ المذنب
الفقیر
محمد عسجد رضا
القادری البریلوی

الجواب صحیح و المجیب مصیب

الجواب صحیح

۲۹/۰۸/۲۰۲۴

عکس تصدیقات

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

حضرات شیخین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کا انکار کرنا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منافق اعتقادی کہنا دونوں عند الفقہاء کفر ہے لہذا سوال میں مذکور نام نہاد مولوی گمراہ، بددین اور کافر ہے جیسا کہ حبیب مکرم حضرت علامہ مفتی محمد عالم رضا نوری ازہری مصباحی صاحب نے متعدد جزئیات سے واضح کیا ہے فالجواب حق وصحیح واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

نفیس احمد رضوی مصباحی
خادم تدریس وافتاء جامعہ عربیہ اہل سنت رضاء العلوم خیرانی روڈ ساکی ناکہ ممبئی
۲۳، صفر المظفر ۱۴۴۶ھ

لقد اجاب من اجاب واللہ تعالیٰ اعلم
محمد عبد الرحیم نشتر فاروقی غفرلہ
مرکزی دار الافتاء ۸۲، سوداگران بریلی شریف

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
محمد سلیم عالم رضوی
خادم تدریس وافتاء جامعہ نوریہ رضویہ باقر گنج بریلی شریف

باسمہ تعالیٰ وبحمدہ

حضرت سیدنا صدیق اکبر وفاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما یا ان میں سے کسی ایک کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والا یا انہیں امام برحق نہ ماننے والا کافر ہے، یوں ہی حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منافق اعتقادی کہنا جمہور فقہاء کے نزدیک کفر ہے کہ ان کا مسلمان اور صحابی ہونا ثابت اور انہیں منافق اعتقادی کہنے کا مطلب یہ ہوا کہ یہ شخص انہیں مسلمان نہیں جانتا جیسا کہ فاضل گرامی حضرت علامہ مفتی محمد عالم رضا نوری ازہری مصباحی صاحب قبلہ نے متعدد جزئیات کی روشنی میں تحریر فرمایا ہے، میں اس مبارک ایمان افروز رافضیت سوز فتوے کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب، واللہ تعالیٰ اعلم۔

محمد عبد المطلب نادر رضوی غفرلہ
خادم الافتاء والتدریس جامعہ عربیہ فیض العلوم محمد آباد گوہنہ
بہار شریف، یوپی
۲۳ صفر المظفر ۱۴۴۶ھ / ۲۹ اگست ۲۰۲۴ء

بسمہ تعالیٰ

لقد اصاب من اجاب فان منکر خلافۃ الشیخین الکریمین الصدیق الاکبر والفاروق الأعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما والطاعن قائلاً "منافقا اعتقادیا" فی الامیر معاویۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاھل ومعاند للحق، ضال ومضل رافضی بل خارجی، خارج من مذھب اھل الحق مذھب اھل السنۃ والجماعۃ، بل ھو کافر عند الفقہاء الکرام۔ واللہ اعلم بالصواب۔

محمد ضیاء الدین الحسن القادری
الازھری المصباحی
۲۳، صفر المظفر ۱۴۴۶ھ

من اجاب فقد اصاب واللہ اعلم بالصواب

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
محمد کوثر علی رضوی

الجواب صحیح والمجیب نجیح
العبد مطلوب المصباحی غفرلہ
خادم التدریس الجامعۃ العربیۃ اشرف العلوم
برامپور
۲۴ صفر المظفر ۱۴۴۶ھ

الجواب صحیح
محمد شاکر حسین قادری
دار العلوم

الجواب صحیح
محمد نظام الدین
مدرس اشرف العلوم

الجواب صحیح والمجیب نجیح
مدرسہ اشرف العلوم

الجواب صحیح
استاذ مدرسہ اشرف العلوم

الجواب صحیح
محمد ضیاء الرحمٰن علیمی